نمازی کا اپنے لباس پر سجدہ کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عرض یہ ہے کہ یہ جو مسئلہ ہے کہ سجدہ اپنے لباس پر نہ کیا جائے جیسے آستین یا دامن یا دوپٹہ پر، ایسا کرنا مکروہ ہے۔ پوچھنا یہ ہے کہ کونسا مکروہ ہے، تنزیہی یا تحریمی؟ اگر تحریمی ہے تو کیا نماز واجب الادا ہوگی؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نمازی کے لیے بغیر کسی صحیح وجہ کے اپنے پہنے ہوئے لباس پر سجدہ کرنا مکروہ تنزیہی ہے جبکہ تکبر کے طور پر نہ ہو، اور اگر تکبر کے طور پر ہو تو مکروہ تحریمی ہے اور نماز واجب الاعادہ ہوگی، اور اگر کوئی صحیح وجہ ہو مثلاً گرمی یا سردی وغیرہ سے بچنے کے لیے یا عمامے وغیرہ کو گرد سے بچانے کے لیے ایسا کیا تو مکروہ نہیں۔

فتاوی عالمگیری میں ہے

”إذا بسط كمه وسجد عليه إن بسط ليقي التراب عن وجهه كره وإن بسط ليقي التراب عن عمامته وثيابه لا يكره“

ترجمہ: جب اس نے اپنی آستین بچھائی اور اس پر سجدہ کیا، اگر چہرے کو مٹی سے بچانے کے لیے بچھایا تو مکروہ ہے اور عمامے اور کپڑوں کو مٹی سے بچانے کے لیے بچھایا تو مکروہ نہیں ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 108، مطبوعہ: بیروت)

فتاویٰ بزازیہ میں ہے

”بسط كمه وسجد عليه يتقي التراب عن وجهه يكره۔۔۔ ولو كان يقي ثوبه لا يكره وإن اتقى حر الأرض بردها لا يكره“

ترجمہ: نمازی نے اپنی آستین بچھائی اور اس پر سجدہ کیا تاکہ اپنے چہرے کو مٹی سے بچائے تو یہ مکروہ ہے، اور اگر کپڑوں کو مٹی سے بچانے کے لیے ہو تو مکروہ نہیں ہے، اور اگر زمین کی گرمی یا سردی سے بچنے کے لیے کیا تو (بھی) مکروہ نہیں ہے۔ (فتاویٰ بزازیہ، جلد 1، صفحہ 27، مطبوعہ: کراچی)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہار شریعت میں مکروہات تنزیہی کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

"آستین کو بچھا کر سجدہ کرنا تاکہ چہرہ پر خاک نہ لگے مکروہ ہے اور براہِ تکبّر ہو تو کراہت تحریم اور گرمی سے بچنے کے لیے کپڑے پر سجدہ کیا، تو حرج نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 634، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

کراہت تحریمی کے ساتھ ادا کی گئی نماز کے متعلق درِ مختار میں ہے

"کل صلاۃ ادیت مع کراھۃ التحریم تجب اعادتھا"

ترجمہ : ہر وہ نماز جو کراہت تحریمی کے ساتھ ادا کی گئی ہو، اس کا اعادہ واجب ہے۔ (الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الصلوۃ، واجبات الصلوۃ، جلد 2، صفحہ 182، مطبوعہ : کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4293

تاریخ اجراء : 09 ربیع الثانی 1447ھ/03 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net